پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

نیوز ریلیز نمبر۔ ۲۰۰۶/۲۰۳/ SAR

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۰۵۱) ۴-۲۲۷۹۶۴۱
SSharjeel@worldbank.org

عالمی بینک پاکستان کے لئے امداد میں اضافہ کرے گا
ملکی معاونت کی حکمتِ عملی کے تحت 2009 تک چھ ارب 50 کروڑ امریکی ڈالر کی مالیت کے قرضوں کی امداد کا منصوبہ

واشنگٹن، یکم جون 2006: عالمی بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز نے آج پاکستان کے لئے نئی ملکی معاونت کی حکمت عملی (CAS) پر مذاکرات کئے ہیں۔ اس منصوبہ کے دستاویز میں 2006 تا 2009 تک کے دورانیے کا احاطہ کیا گیا ہے جس میں چھ ارب 50 کروڑ امریکی ڈالر کے آسان قرضے ترتیب دیے گئے ہیں جو گزشتہ CAS کے دورانیے میں فراہم کی جانے والی امداد کے مقابلے میں کافی زیادہ ہے۔ رواں مالی سال (2006) میں ایک ارب 50 کروڑ ڈالر کے قرضے متوقع ہیں۔

CAS بینک اور IFC کا مشترکہ منصوبہ ہے جس میں پاکستان کی معاونت کے لئے حکمت عملی کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے تاکہ پاکستان اپنے ترقیاتی اہداف حاصل کر سکے۔ CAS میں اکتوبر 2005 کے زلزلے کے نتیجے میں ہونے والے اثرات کو فوری طور پر حل کرنے کے لئے ترجیح دی گئی ہے۔ ایک ارب ڈالر تک کی رقم تعمیرِ نو اور بحالی میں معاونت کے لئے خرچ کی جائے گی؛ جس میں سے 84 کروڑ ڈالر کی امداد کی پہلے ہی منظوری دی جا چکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، پائیدار ترقی اور غربت میں کمی کے لئے حکومتی ترجیحات کی بنیاد پر، قرضوں میں اضافہ کیا جائے گا جو بنیادی طور پر انفراسٹرکچر جس میں بالخصوص توانائی، پانی اور ٹرانسپورٹ اور اس کے ساتھ انسانی ترقی کے لئے ہوگا۔

پاکستان میں تعینات عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر جناب John Wall کا کہنا ہے، ''اس حکمتِ عملی کا مقصد پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے مدد فراہم کرنا ہے۔'' ان کا کہنا ہے کہ ملک مسائل سے نکل کر ترقی کی طرف گامزن ہے اور پائیدار ترقی اور غربت میں خاطر خواہ کمی کے لئے بنیادی کام ہو رہا ہے۔ جان وال نے کہا ہے کہ پاکستان کے لئے امداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے گا اور ملک کے ایسے شعبوں پر توجہ دی جائے گی جو غریب اور عدم تحفظ کا شکار طبقے کے لئے اہم ہوں۔

2000 سے پاکستان نے خاطر خواہ ترقی کی ہے۔ 1990 کے عشرے کے دوران پاکستان کی اقتصادی ترقی کی رفتار سست رہی ہے اور سماجی اظہاریوں کی بہتری بھی ٹھہراؤ کا شکار رہی ہے۔ 2000 سے حکومت نے وسیع تر اصلاحات کا پرجوش منصوبہ شروع کیا جس کے نتیجے میں اقتصادی ترقی کی شرح میں زبردست اضافہ ہوا جو 2002-1997 میں 3.3 فیصد سے بڑھ کر 2004/05 میں 8.4 فیصد ہوگئی۔ مالیاتی کارکردگی میں بہتری، بیرونی امداد میں اضافہ اور ٹیکسوں کی وصولی میں بہتری سے حکومت کو سماجی منصوبوں کے خرچ میں اضافہ کا موقع ملا۔

جنوبی ایشیاء کے لئے عالمی بینک کے نائب صدر Praful Patel کا کہنا ہے،''پاکستان میں اقتصادی ترقی کی حالیہ کارکردگی حوصلہ افزاء ہے لیکن اس کا جاری رہنا کسی طرح یقینی نہیں ہے۔''انہوں نے کہا ہے کہ پائیدار ترقی کے لئے مسلسل اور مستحکم وسیع تر اقتصادی ترقی کے انتظام کی ضرورت ہوگی۔اس کے ساتھ ہی سرمایہ کاری کے لئے حالات کو مزید موزوں بنانا ہوگا جبکہ تمام پاکستانیوں خاص طور سے خواتین کی زندگی میں بہتری لانے کے لئے ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے کی ضرورت ہے۔''

پاکستان میں انفراسٹرکچر کے لئے خاطر خواہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے تاکہ ملکی ترقی اور سہولیات کی فراہمی کے اہداف کی معاونت کی جاسکے۔انفراسٹرکچر کی سہولیات

میں بجلی، پختہ سڑکیں، میونسپل سروسز اور ٹیلی مواصلات شامل ہیں، جو آبادی کے انتہائی کم حصے کو حاصل ہیں۔مزید برآں، اہم شعبوں کی ناقص کارکردگی جن میں بجلی اور ٹرانسپورٹ شامل ہیں، مسابقت کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔

ترقی کے ثمرات غرباء تک پہنچانے اور انہیں ترقی کے عمل کا حصہ بنانے کے لئے پاکستان کو انسانی ترقی کے عمل کو تیز تر کرنے کی ضرورت ہے۔گوکہ اس حوالے سے ترقی ہو رہی ہے مگر تجزیات سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ بچوں کی شرح اموات، بچوں میں خوراک کی کمی، ابتدائی تعلیم کی تکمیل اور پرائمری اسکولوں میں داخلوں کے لئے صنفی امتیاز کے خاتمے کے لئے ہزاریے کے ترقیاتی اہداف (MDGs) کا حصول مشکل ہوگا۔

بینک کی حکمتِ عملی پاکستان کی غربت میں کمی کی حکمت عملی (PRSP) کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے جو تین بنیادی ستونوں کے گرد ترتیب دی گئی ہے:

پائیدار ترقی اور مسابقت میں بہتری: اس ستون کا بنیادی مقصد سرمایہ کاری اور اصلاحات کی معاونت ہوگا جو نجی شعبے کی سربراہی میں تیز تر پائیدار ترقی کے لئے ضروری ہے۔بینک اہم شعبوں میں معاونت کرے گا جن میں زراعت اور انفراسٹرکچر شامل ہیں۔بینک وسیع تر اقتصادی ترقی کے انتظام کو مستحکم بنانے میں بھی حکومت کی حمایت کرے گا اور اس مقصد کے لئے سرکاری اخراجات میں اضافہ کیا جائے گا اور ٹیکس اصلاحات کے جاری منصوبہ کی معاونت کی جائے گی۔

نظم و نسق اور سہولیات کی فراہمی کو مستحکم بنانا: اس حوالے سے سرکاری وسائل کے استعمال کو بہتر، شفاف اور قابلِ احتساب بنانے کے لئے مزید اصلاحات اور سرمایہ کاری کی معاونت ترجیحات میں شامل ہوگی۔

معیارِ زندگی بہتر بنانا اور کمزور طبقے کا تحفظ: بینک تعلیم اور صحت کے شعبے میں اضافی سرمایہ کاری پر توجہ دے گا جو باصلاحیت اور صحت مند افرادی قوت کے لئے ضروری ہے جو بالآخر حالیہ اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوگا۔CAS کے اس حصے میں غریبوں کی مدد کے لئے ہدف کردہ مداخلتیں دی گئی ہیں جن میں تحفظ کے دائرہ کار اور ہدف کردہ مداخلتوں کو مستحکم بنانا اور دیہی علاقوں میں کمیونٹی کی سطح کے طریقہ کار شامل ہیں۔

جیسا کہ CAS میں بیان کیا گیا ہے، پاکستان میں IFC کی حکمت عملی کے تحت سرمایہ کاری میں اضافے کی کوشش کی جائے گی جس کے لئے مالی سال 09-2006 کے دوران 50 سے 60 کروڑ ڈالر کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔IFC کی سرگرمی تین بنیادی شعبوں کا احاطہ کرے گی: مالی شعبہ، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتیں اور انفراسٹرکچر۔IFC نے پاکستان میں خاطر خواہ تکنیکی معاونت (TA) کا منصوبہ بھی شروع کیا ہے جس کا مقصد چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں اور ان کے مسائل، انفراسٹرکچر اور مالیاتی شعبوں کی صلاحیت بڑھانا ہے۔

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی ذمے داریوں سے معاونت کے منصوبے کی مطابقت ہوگی، اور اسے ہر صوبے کی ضروریات کے مطابق ترتیب دیا جائے گا۔قرضے کی تقریباً آدھی رقم کا اجراء صوبوں کو کیا جائے گا جن پر عوام کو سہولیات کی فراہمی کی زیادہ تر ذمے داری عائد ہوتی ہے۔ان ذمے داریوں میں آب پاشی، تعلیم، صحت اور پانی کی فراہمی اور نکاسی کی سہولیات شامل ہیں۔

CAS کی تیاری کے لئے وفاقی اورصوبائی حکومتوں ،نجی شعبے، مالی امداد فراہم کرنے والوں اورسول سوسائٹی سے مشاورت کی گئی ہے۔مشاورت کاعمل دومرحلوں پرکیا گیا ہے جن میں پاکستان کے ترقیاتی چیلنجز کے نتائج اور پاکستان میں عالمی بینک کے کردار سے متعلق صارف کے سروے اوراسٹیک ہولڈرز کی مشاورتی ورکشاپس شامل ہیں۔

CAS کے مذاکرات کے ساتھ عالمی بینک کے بورڈ نے پاکستان کے لئے چار نئے منصوبوں کی منظوری بھی دی ہے جن کی کُل مالیت 34 کروڑ ڈالر ہے:ان منصوبوں میں صوبہ سرحد کی ڈویلپمنٹ پالیسی کریڈیٹ، پنجاب ایجوکیشن ڈویلپمنٹ پالیسی کریڈیٹ، پنجاب اریگیشن سیکٹرڈویلپمنٹ پالیسی لون، اور پنجاب میونسپل سروسز کاامپرووومنٹ لون شامل ہے۔

صوبہ سرحد کی ڈویلپمنٹ پالیسی کریڈیٹ کی مالیت نوکروڑ ڈالر ہے۔اس کے تحت حکومت کی درمیانی مدت کی اصلاحات کے منصوبے کے نفاذ کی معاونت ہوگی۔اس کاانحصار چار ستونوں پر ہے: انسانی ترقی کے عمل کوتیز کرنے کے لئے اصلاحات اور بنیادی سماجی سہولیات کی فراہمی میں بہتری؛ شرح نمواورنجی شعبے کی ترقی کافروغ؛ مالیاتی اصلاحات؛ اورسرکاری مالی انتظام، پیداوار، سول سروس اوراختیارات کی منتقلی کے انتظام میں نظم ونسق کی اصلاحات۔

پنجاب ایجوکیشن ڈویلپمنٹ پالیسی کریڈیٹ کی مالیت 10 کروڑ ڈالر ہے۔اس کے تحت تعلیم کے شعبے میں حکومتِ پنجاب کی وسیع تر اصلاحات کے نفاذ کی کوششوں کی معاونت کی جائے گی۔ یہ قرضہ ترقیاتی پالیسی کے تین قرضوں کے سلسلے کی آخری کڑی ہے جس کے تحت حکومتِ پنجاب کے تین سالہ تعلیمی اصلاحات کے منصوبے(PESRP) کی معاونت کی جائے گی، جسے صوبہ میں تعلیم تک رسائی کے فروغ، معیارِتعلیم کی بہتری اورصنفی مساوات کے فروغ کے لئے ترتیب دیا گیا ہے۔ پروگرام کے آغاز سے لے کراب تک دس لاکھ سے زائد بچوں کے داخلے پنجاب کے اسکولوں میں ہوئے ہیں۔

پنجاب اریگیشن سیکٹرڈویلپمنٹ پالیسی لون کی مالیت 10 کروڑ ڈالر ہے، اس کے تحت حکومتِ پنجاب کوقرضہ جاری کیا جائے گا جس کے تحت مالیاتی انتظام اورسہولیات کی فراہمی کے لئے بڑے پیمانے پر اصلاحات کاایجنڈا کی معاونت ہوسکے۔ یہ منصوبہ چار ستونوں کومدِنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے: پنجاب میں آب پاشی کے نظام کوبہتر بنانے کے لئے ادارہ جاتی اور پالیسی اصلاحات، تاکہ اس نظام کو پائیدار اور مستحکم بنایا جاسکے؛ پانی کے وسائل کے انتظام کی اصلاحات تاکہ صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کے عمل کومزید شفاف بنایا جاسکے؛ آب پاشی کے عمل کومزید معیاری، بہتر اورقابلِ احتساب بنانے کے لئے آب پاشی کی سہولیات کی فراہمی کی اصلاحات؛ اور پانی کے بہتر استعمال اور پیداوار بڑھانے کے لئے نئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے کی حوصلہ افزائی کے لئے اصلاحات شامل ہیں۔

پنجاب میونسپل سروسزامپرووومنٹ پراجیکٹ کی مالیت پانچ کروڑ ڈالر ہے۔ یہ منصوبہ شریک کارتحصیل میونسپل اتھارٹیز(TMAs) کی جانب سے فراہم کردہ شہری سہولیات کومؤثر بنانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے۔ مزید برآں اس کا مقصد ان موثر کردہ سہولیات کو پائیدار بنانا بھی ہے تاکہ دیگر علاقوں میں ان کے طرز کی نقل کی جاسکے۔TMAs کوقرضہ حاصل کرنے کا قانونی اختیار نہیں ہے اس لئے انہیں منصوبے کے لئے رقم امداد کی صورت میں دی جائے گی۔ اس امداد سے سرگرمیوں کے دوشعبوں کو مالی امداد فراہم کی جائے گی: شہری انتظام کی بہتری، نظم ونسق اورسہولیات کی فراہمی کے لئے TMAs کی صلاحیتوں کومستحکم بنانا اورانفراسٹرکچر کی سرمایہ کاری کے لئے مالی وسائل فراہم کرنا۔

صوبہ سرحد کے فرسٹ ڈویلپمنٹ پالیسی کریڈیٹ اور پنجاب ایجوکیشن ڈویلپمنٹ پالیسی کریڈیٹ کے قرضے عالمی بینک کے ذیلی ادارے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے جاری کئے جائیں گے جن پر 0.75 فیصد سروس فیس ہوگی جبکہ اس کے لئے 10 سال کی رعائتی مدت کی سہولت دستیاب ہوگی، اس کے ساتھ ہی میچیورٹی کی مدمیں 35 سال دیے جائیں گے۔

پنجاب اریگیشن سیکٹرڈویلپمنٹ پالیسی لون اور پنجاب میونسپل سروسزامپرووومنٹ پراجیکٹ کے لئے قرضے بین الاقوامی بینک برائے تعمیرنو وترقی(IBRD) کے تحت جاری کئے جائیں گے۔ یہ مخصوص مدت کے قرضے ہوں گے جن کی ادائیگی 20 سال میں کرنا ہوگی اوراس آٹھ سال کی رعائتی مدت شامل ہے۔

پاکستان میں عالمی بینک کے کام کی نوعیت پر مزید معلومات کے لئے دیکھئے:

http://www.worldbank.org.pk

صوبہ سرحد کے فرسٹ ڈویلپمنٹ پالیسی کریڈٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیے :

http://www.worldbank.org.pk/external/default/main?pagePK=64027221&piPK=64027220&theSitePK=293052&menuPK=293085&Projectid=P090689

پنجاب ایجوکیشن پالیسی کریڈٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیے :

http://www.worldbank.org.pk/external/default/main?pagePK=64027221&piPK=64027220&theSitePK=293052&menuPK=293085&Projectid=P097636

پنجاب اریگیشن سیکٹر ڈویلپمنٹ پالیسی لون کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیے :

http://www.worldbank.org.pk/external/default/main?pagePK=64027221&piPK=64027220&theSitePK=293052&menuPK=293085&Projectid=P096962

پنجاب میونسپل سروسز امپروومنٹ پراجیکٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیے :

http://www.worldbank.org.pk/external/default/main?pagePK=64027221&piPK=64027220&theSitePK=293052&menuPK=293085&Projectid=P083929